صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 5 نومبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 5 نومبر 2015ء 22 محرم 1437 ہجری 5 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 250

روٹی دے دی جائے

ایک مسکین نے حضرت عائشہؓ سے کچھ مانگا۔ اس دن آپ روزہ سے تھیں اور گھر میں سوائے ایک چپاتی کے اور کچھ نہ تھا۔ آپ نے اپنی خادمہ سے فرمایا یہ روٹی سائل کو دے دو۔ خادمہ نے کہا کہ پھر آپ کس چیز سے روزہ افطار کریں گی حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ روٹی ضرور اس سائل کو دے دی جائے۔ (مؤطا امام مالک۔ کتاب الجامع باب الترغیب فی الصدقۃ)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت پیر افتخار احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود لکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے عہد میں ایک سائل دو تین ماہ بعد پھیرا کیا کرتا تھا وہ موٹا تازہ تھا اور آواز بھی اس کی بہت بلند تھی اس کا یہ طریق تھا کہ بیت مبارک کے نیچے کی گلی میں صدا دیتا تھا۔ اور ایک رقم مقرر کر کے سوال کرتا تھا اور حضرت صاحب ہی سے لینے کا اشارہ بھی کرتا اور جب تک اس کا مطالبہ پورا نہ ہو جاتا ٹلتا نہیں تھا۔ رفتہ رفتہ اس کے سوال کی رقم بڑھتی گئی اور آنوں سے روپوں تک نوبت پہنچ گئی۔ بعض اوقات اس کو پکارتے پکارتے صبح سے دو پہر ہو جاتی۔ حضرت صاحب دوسری منزل میں رہتے تھے اور تیسری منزل پر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا چوبارہ تھا۔ وہ بہت نازک طبع تھے ان کو بہت تکلیف ہوتی۔ ایک دن انہوں نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ مجھے اس فقیر نے بہت تنگ کیا ہے اور اگر ذرا اشارہ فرما دیتے تو خدام اسی وقت اس کو کہیں دور چھوڑ آتے اور ایسی تنبیہ کرتے کہ دوبارہ نہ آتا یہ سن کر آپ نے ارشاد فرمایا ”مولوی صاحب ایک گدا ہوتا ہے اس کو جو دے دو لے کر چلا جاتا ہے۔ ایک نرگدا ہوتا ہے جو اپنا مطلب پورا کئے بغیر ٹلنے میں نہیں آتا۔ بندہ کو اللہ کے حضور میں ایسا ہونا چاہئے کہ مانگے اور مانگنے سے نہ ہٹے یہاں تک کہ خدا اس کا مطلب پورا کر دے۔“ (انعامات خداوند کریم طبع دوم ص 259)

حضرت مولوی فضل محمد صاحب آف ہرسیاں لکھتے ہیں:

”ایک دفعہ جبکہ شہتوت اور بیدانہ کا موسم تھا۔ حضرت مسیح موعود باغ میں تشریف لے گئے۔ خدام بھی ہمراہ تھے۔ جب حضور بیدانہ کے درختوں کے نیچے پہنچے تو حضور کو ایک شخص نے جو غالباً باغ کا مالی ہوگا بڑھ کر سلام کیا اور ایک کپڑا بچھا دیا حضور نہایت سادگی سے اپنی جماعت کو لے کر بیٹھ گئے۔ حضور حسب معمول باتیں کرتے رہے۔ تھوڑی دیر میں باغ کے خادم دو ٹوکریوں میں بیدانہ ڈال کر لے آئے۔ بیدانہ بہت عمدہ اور سفید تھا۔ حضور نے اپنے خدام کو بیدانہ کھانے کا حکم دیا جو سب کھانے لگے۔ میں حضور کے قریب ہی تھا میں نے ادب کی وجہ سے اپنا ہاتھ نہ بڑھایا۔ حضور نے میری طرف دیکھ کر فرمایا۔ میاں تم کیوں نہیں کھاتے؟ میں ندامت سے اور تو کچھ نہ کہہ سکا جلدی سے میرے منہ سے نکل گیا کہ حضور یہ گرم ہیں میرے موافق نہیں۔ حضور نے فرمایا ”نہیں نہیں میاں یہ تو قبض کشا ہوتے ہیں“۔ حضور کے اس فرمانے سے مجھے جرأت ہوئی اور میں بھی حضور کے ساتھ کھانے لگا میں حضور کی اس شفقت کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔

(الفضل 21 مئی 1999ء)

پانچ ہزار واقفین عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نمائندگان شوریٰ 2004ء کو وقف عارضی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

”گزشتہ سالوں میں کئی دفعہ وقف عارضی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ جماعتوں نے اس پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ گو اس سال شاید یہ تجویز نہیں ہے۔ لیکن میری ممبران شوریٰ سے درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں۔ جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین“۔

(الفضل 5۔ اپریل 2004ء)

(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔“ (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 11 ستمبر 2015ء

س: حضور انور نے ایمان کا کیا خلاصہ بیان فرمایا نیز ایک احمدی کو کس اہم فرض کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! ایمان یہ ہے کہ اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا تعالیٰ کے سپرد کردے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والا ہو اور دین حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر نظر رکھتے ہوئے اپنے آپ کو بھی ہر شر سے بچا کر رکھے اور دوسروں کیلئے بھی سلامتی کے سامان کرے۔ پس یہ خلاصہ ہے ایمان اور دین حق کا۔ اس زمانے میں اس حقیقی ایمان کو دلوں میں قائم کرنے اور حقیقی دین کے نمونے دکھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا اور آپ کی طرف منسوب ہونے کے بعد یہی ہماری ذمہ داری ہے کہ حقیقی ایمان کو قائم کرتے ہوئے اور دین حق کا صحیح نمونہ بنتے ہوئے اس کام میں آپ کے ممد ومعاون بنیں۔ دنیا کو ایمان کی حقیقت بتائیں اور سلامتی پھیلانے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اپنے نظام کے ذریعہ سے یہ کام تو کر رہی ہے دنیا میں ہر جگہ لیکن ہر احمدی کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو دینی تعلیم کا نمونہ بنائے تاکہ ہم میں سے ہر ایک اپنی ذمہ داری ادا کرنے والا بنے۔

س: حضور انور نے میڈیا کی کس بے انصافی کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! میں نے بعض انٹرویوز جو میڈیا کو دیئے ان میں ایک بات یہ بھی انہیں کہی تھی کہ دین حق کے خلاف نفرت پھیلانے اور اسے شدت پسند اور دہشت گرد مذہب کے طور پر پیش کرنے میں تم جو میڈیا والے ہو تمہارا بھی ہاتھ ہے۔ میڈیا انصاف سے کام نہیں لیتا۔ کسی گروہ کے یا ملک کے حکمرانوں کے سیاسی عزائم کو تم مذہب کا نام دے کر پھر دین کی تعلیم کو بدنام کرتے ہو اور پھر اس کو اتنی شہرت دیتے ہو کہ تم نے دنیا میں رہنے والے لوگوں کو دین حق کے متعلق سوچیں ہی بدل دی ہیں یا جو دین حق کو جانتے نہیں ان کے ذہنوں میں دین حق کا ایسا تصور پیدا کر دیا ہے ایسا ہوا کھڑا کر دیا ہے کہ ان کے چہرے دین حق کا نام سن کر ہی متغیر ہو جاتے ہیں اور جہاں تمہارے اپنے مفادات ہوں وہاں خبریں دبا بھی دیتے ہو۔ ہزاروں لاکھوں (مومن) جو امن کی بات کرتے ہیں ان کا ذکر میڈیا نہیں کرتا یا انہیں وہ پذیرائی نہیں ملتی جو منفی رویے دکھانے والوں کو ملتی ہے اور سب سے بڑھ کر تو جماعت احمدیہ ہے۔ ہم تمہیں بتائیں بھی تو تم اتنی توجہ نہیں دیتے بلکہ بالکل بھی توجہ نہیں دیتے۔ کہیں ذکر نہیں ہوتا۔

س: ایک عیسائی نے کس بات سے متاثر ہو کر احمدیت کے حق میں تعریفی کلمات کہے؟

ج: فرمایا! بینن میں چری ایک چھوٹی سی جماعت ہے وہاں بیت الذکر کا افتتاح تھا تو apostolic چرچ کے پادری نے کہا کہ آج کا دن میری زندگی کا ایک عجیب دن ہے آج (۔) اور مسیحی ایک جگہ بیٹھے ہیں۔ میں پہلے بھی (۔) کے علاقے میں کام کر چکا ہوں لیکن کبھی کوئی ایسی تقریب نہیں دیکھی جس میں (۔) اور عیسائی اکٹھے ہوں۔ کوئی شک نہیں کہ جماعت احمدیہ نے ہم سب کو اکٹھا کیا ہے میں احمدیت کو سلام پیش کرتا ہوں۔

س: بینن کے منسٹر آف ٹرانسپورٹ نے جماعت احمدیہ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! بینن کے گاؤں گونزوگو میں بیت الذکر کے افتتاح پر منسٹر آف ٹرانسپورٹ کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ہمارے لئے کوئی نئی جماعت نہیں اور ان کی خدمات انسانی کسی سے چھپی ہوئی نہیں ہم گورنمنٹ کے نمائندے ہر ایک تنظیم اور گروپ کی تحقیق کرتے ہیں اور ان کے منشور مقاصد اور مشن پر گہری نظر رکھنا ہمارا کام ہے اور احمدیت کی انسانی خدمات جو بینن میں ہیں اور جو امن کی اور محبت کی کوشش جماعت احمدیہ نے کی ہے وہ ملک بینن میں اول نمبر پر ہے۔ میں امن اور محبت کی کاوشوں میں احمدیت کی خدمات کو سلام کرتا ہوں اور یہ محبت ہی مجھے یہاں کھینچ لائی ہے۔

س: ایک یہودی ٹیچر نے اپنے شاگردوں کو جماعت احمدیہ کا تعارف کس رنگ میں کروایا؟

ج: فرمایا! کبابیر میں ہماری بیت الذکر کے سامنے ایک یہودی ٹیچر اپنے سکول کے بچوں کو لے کر جماعت کا تعارف کرا رہے تھے۔ بیت الذکر کے دروازے پر لکھا ہوا ہے کہ **من دخلہ** ...... اس جملے کا مطلب ہے کہ جو اس میں داخل ہوگا وہ امن میں رہے گا۔ وہ ٹیچر کہنے لگا یہ الفاظ تو سارے (۔) ادا کرتے ہیں۔ اس جملے کا عملی نمونہ صرف احمدیوں کی بیت الذکر میں ہی دیکھنے کو ملے گا۔

س: بینن کے ایک مشرک قبیلہ میں کس طرح احمدیت کا نفوذ ہوا اور ان میں کیا روحانی تبدیلی پیدا ہوئی؟

ج: فرمایا! مویو نامی ایک جگہ ہے بینن میں جہاں مشرکین آباد ہیں۔ سب مشرکین ہیں۔ دعوت الی اللہ کے بعد ایک بزرگ کہنے لگے کہ میں تو دین حق کے بارے میں برے خیالات رکھتا تھا۔ لیکن اس تقریر سے میرے دین حق کے بارے میں تمام خدشات دور ہوگئے اور میں احمدیت کو قبول کرتا ہوں۔ پھر اس کے بعد اس گاؤں سے چالیس افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ اس جگہ میں ایک نئی جماعت قائم ہوگئی۔ پھر ان کی کچھ روایات ہیں جب آدمی فوت ہوتا ہے تو بڑا اس کے لئے اہتمام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ میں جب مرجاؤں تو مجھے اس طرح نہ دفنانا بلکہ جو...... کا طریقہ ہے اس کے مطابق میری تدفین ہو۔ یہ رسم ورواج اب ختم ہوں آئندہ سے۔ فوری تبدیلی ان میں یہ پیدا ہوئی کہ رسم ورواج کو بھی انہوں نے فوری طور پر چھوڑ دیا۔ پھر میں جہاں بھی ہوں چاہے اپنے فارم پہ کام کر رہا ہوں **میری روح میرے ضمیر کو جگاتی ہے اور کہتی ہے کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ نماز میں میری روح کو سکون اور جسم کو راحت ملتی ہے۔**

س: ایک گاؤں کس طرح اپنے امام اور بیت الذکر سمیت جماعت احمدیہ میں داخل ہوا؟

ج: فرمایا! گنی کناکری کا ایک واقعہ ہے کہ یہاں بھی دارالحکومت سے کوئی دو سو کلو میٹر دور ایک قصبے میں دعوت الی اللہ کے لئے گئے۔ ہم نے حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد بیان کیا اور آپ کی آمد کے بارے میں بتایا اور یہ بھی بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانے کی یہ علامات ہوں گی اور اس میں مسیح موعود ظاہر ہوں گے۔ تو بہرحال لوگوں کو اس بات پر غیر معمولی اثر ہوا یہ مقامی لوکل مشنری کو وہاں چھوڑ آئے جنہوں نے دعوت الی اللہ جاری رکھی اور کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ہفتے میں نہ صرف وہ گاؤں اپنے امام اور بیت الذکر سمیت احمدیت میں داخل ہوا بلکہ قریب کے چار پانچ گاؤں بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں اور مزید رابطے جاری ہیں۔

س: ایک ڈچ کا قبولیت احمدیت کا واقعہ بیان کریں؟

ج: فرمایا! امیر صاحب ہالینڈ نے لکھا ہے بلال صاحب (۔) کی حالت زار سے بہت دل شکستہ ہو گئے تھے ایک مرتبہ وہ بازار گئے تو راستے میں جماعت احمدیہ بک سٹال پر رک گئے۔ انہوں نے جماعت کا شائع شدہ قرآن کریم پہلی مرتبہ دیکھا۔ سٹال پر موجود احمدی خادم سے بات چیت بھی کی اور کچھ جماعت کا لٹریچر اپنے ساتھ گھر لے گئے۔ کچھ عرصے بعد جب ان سے دوبارہ رابطہ ہوا تو کہنے لگے کہ میں جماعت احمدیہ کی تعلیمات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میرے (۔) دوستوں اور میری بیوی نے مخالفت کی۔ گھر میں احمدیت کا ذکر کرنا بھی ناممکن ہو گیا۔ بہرحال میں چھپ کر احمدیت کے بارے میں تحقیق کروں گا پھر یہ جلسہ سالانہ ہالینڈ میں شامل ہوئے۔ یوٹیوب پر بھی ڈچ زبان میں کچھ ویڈیو دیکھنے کو مل گئیں جس کی وجہ سے مجھے بہت فائدہ ہوا بلکہ میری بیوی نے بھی ان ویڈیوز کو دیکھ کر احمدیت کے بارے میں اپنی رائے بدل لی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احمدیت کی صداقت ظاہر کی اور مجھے بیعت کرنے کی توفیق ملی۔

س: ایک کینیڈین جوڑا کس طرح قرآن مجید کی تعلیم سے متاثر ہوا؟

ج: فرمایا! کینیڈا میں ایک بک سٹال پر ایک انگریز میاں بیوی آئے اور قرآن مجید دیکھ کر کہنے لگے مجھے بتائیں کہ اس کتاب کی کیا خصوصیات ہیں؟ کہتے ہیں میں نے انہیں مختصر تعارف قرآن مجید کا کروایا۔ لیکن بیوی بڑی کٹر عیسائی تھی وہ اس بات پر بضد رہی کہ قرآن کریم نہیں خریدنا۔ جب انہیں کہا گیا کہ قرآن مجید میں ایک سورت ہے جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کا ذکر ہے۔ ان کے بارے میں ایسی تفصیل ہے جو آپ کو بائبل میں نہیں ملے گی اور وہ جگہ نکال کر ان کے آگے رکھ دی۔ ترجمہ تھا ان کی اہلیہ پڑھنے لگیں۔ کچھ دیر پڑھنے کے بعد کہنے لگیں کہ واقعی بہت دلچسپ کتاب ہے۔ چنانچہ انہوں نے قرآن کریم خرید لیا۔ کچھ عرصہ بعد کہا میڈیا میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جو نفرت پھیلائی جارہی ہے اگر کوئی قرآن کریم پڑھے یا اس پر سرسری نگاہ ہی ڈال لے تو اس کی ساری غلط فہمیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

س: جماعت احمدیہ کی کس خصوصیت کو دیکھ کر بورکینا فاسو کے ایک گاؤں میں کئی بیعتیں ہوئیں؟

ج: بورکینا فاسو کے مربی کہتے ہیں کہ ایک جگہ ہے سلاگو میں جب انہیں بتایا کہ ہماری جماعت ایک ہاتھ پر اکٹھی ہے اور ہمارے چندے کا بھی ایک نظام ہے۔ صبح نماز کے بعد ایک دوست زکریا صاحب آئے اور کہنے لگے کہ میں نے کچھ عرصہ قبل ایک خواب دیکھی تھی کہ میں چندہ دے رہا ہوں اور ایک آواز آتی ہے کہ چندہ ایسے دینی گروپ کو دو جس کا ایک شعبہ مال ہو۔ رات کو جب مربی صاحب نے جماعت کے مالی نظام کے بارے میں بتایا تو مجھے ان الفاظ کی تعبیر مل گئی جو میں نے خواب میں سنے تھے چنانچہ موصوف نے اسی وقت دس ہزار فرانک سیفہ نکال کر ادا کئے۔ جب دیکھا کہ باقاعدہ چندے کی ایک رسید بک ہوتی ہے جس پر سارا ریکارڈ رکھا جاتا ہے تو بڑے متاثر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے بعد اس گاؤں میں 282 افراد نے بیعت کر لی۔

س: گوئٹے مالا کے ایک نوجوان یوسف صاحب نے کس خواب کی بنا پر ایمان میں مضبوطی حاصل کی؟

ج: فرمایا! گوئٹے مالا ساؤتھ امریکہ کا ملک ہے۔ وہاں فلائر کی تقسیم کے دوران ایک نوجوان یوسف سے رابطہ ہوا مشن ہاؤس آئے۔ احمدیت قبول کی۔ کہتے ہیں کہ ایک دن جب میں دعا کر کے سویا تو خواب میں ایک بزرگ دیکھے جو نہایت روحانی شکل وصورت کے مالک تھے۔ ایک راستہ ہے جس پر راکھ ہی راکھ ہے یہ بزرگ میرے سامنے چلنے لگ جاتے ہیں اور اشارہ کرتے ہیں کہ میرے پیچھے چلو اس بزرگ کے چلنے سے راکھ والا راستہ صاف ہوتا جا رہا ہے کہتے ہیں خواب میں صرف یہ بات ہی سمجھ لگتی ہے کہ یہ سبق کل تک یاد رکھو۔ اگلے دن آپ

باقی صفحہ 11 پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ (7)

کلاس واقفین نو، بچوں کے سوال و جواب، نیشنل TV چینل نیشنل اخبار اور نیشن لندن میں خبریں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

9/ اکتوبر 2015ء

«حصہ دوم آخر»

کلاس واقفین نو

بعدازاں سات بجکر دس منٹ پر واقفین نو بچوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم عمر مظہر نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم کمال عباس قاضی نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزم نور احمد رضا نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

اس حدیث کا درج ذیل اردو ترجمہ عزیزم حماد اکمل نے پیش کیا۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد تعمیر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے جنت میں اس جیسا گھر تعمیر کرتا ہے۔

اس کے بعد عزیزم سید شاہ زیب احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

اس وقت ہمارے جماعت کو (بیوت) کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ خانہ خدا ہوتا ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی (بیت) قائم ہو گئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر جہاں (-) کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں (دین) کی ترقی کرنی ہو تو ایک (بیت) بنا دینی چاہئے پھر خدا خود (-) کو کھینچ لاوے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قیام (بیت) میں نیت بہ اخلاص ہو۔ محض للہ اسے کیا جاوے۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو۔ تب خدا برکت دے گا۔

بعدازاں عزیزم حافظ سعید الدین احمد نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے منظوم کلام ؎

اک رات مفاسد کی وہ تیرہ و تار آئی
جو نور کی ہر مشعل ظلمات پہ وار آئی

میں سے چند اشعار پیش کئے۔

بعدازاں عزیزم کمال احمد ملہی صاحب اور عزیزم طٰہٰ شکیل احمد نے ہالینڈ میں بیوت کے حوالہ سے ایک پریذنٹیشن پیش کی۔

بیت مبارک ہیگ کی تعمیر

عزیزم کمال احمد ملہی نے اپنا مضمون پیش کرتے ہوئے بتایا:

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کو 1888ء میں کشفی طور پر بیت کی دیوار پر مصلح موعود کا مبارک نام محمود دکھایا گیا تھا۔ جس میں یہ اشارہ بھی تھا کہ دور مصلح موعود کو تعمیر بیوت کے ساتھ گہرا تعلق ہو گا۔

چنانچہ عملاً ایسا ہی ہوا اور حضرت مصلح موعود نے اپنے دور مبارک میں یورپ، امریکہ، افریقہ، ایشیا غرض جملہ براعظموں میں متعدد بیوت بنوائیں اور ہمیشہ ہی جماعت کو یہ نصیحت فرماتے رہے کہ ہمیں ہر اہم جگہ پر ہی نہیں ہر جگہ پر (بیت) بنانی ہو گی۔

جماعت احمدیہ ہالینڈ کے پہلے مربی سلسلہ حافظ قدرت اللہ صاحب نے بیت ہالینڈ کے متعلق بیان فرمایا:

بیت ہالینڈ کے لئے زمین کا حصول ایک بڑا معرکہ تھا۔ ہالینڈ کے کیتھولک چرچ نے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا کہ ہیگ بلکہ ملک کے کسی گوشہ میں بیت تعمیر نہ ہونے پائے مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت و طاقت کا ایسا غیبی ہاتھ دکھایا کہ چرچ کی تمام کوششیں بے نتیجہ ثابت ہوئیں اور 8 جولائی 1950ء بروز جمعہ ہیگ میں ایک موزوں قطعہ کی باضابطہ منظوری ہو گئی۔ چنانچہ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ مل کر بیت کے لئے ہیگ شہر میں ایک نہایت ہی خوبصورت علاقہ میں زمین خریدی۔

بیت ہالینڈ عورتوں کے نام

حضرت مصلح موعود نے تحریک فرمائی کہ ہالینڈ کی بیت احمدی عورتوں کے چندہ سے تعمیر کی جائے۔ احمدی خواتین نے اپنی گزشتہ مثالی روایات کے عین مطابق اس مالی تحریک کا ایسا والہانہ اور پُر جوش خیر مقدم کیا کہ اس پر حضرت مصلح موعود نے تقریروں اور خطبوں میں اپنی زبان مبارک سے متعدد بار اظہار خوشنودی فرمایا۔ حضرت مصلح موعود نے ایک مرتبہ بیان فرمایا (بیت) ہالینڈ ہمیشہ کے لئے عورتوں کے نام ہی رہے گی۔

مکرم غلام احمد بشیر صاحب مربی انچارج ہالینڈ کی طرف سے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں (بیت) کے سنگ بنیاد کی خوشخبری پہنچی تو حضور کو ازحد مسرت ہوئی اور حضور نے ایک پیغام بھجوایا جس میں فرمایا کہ:

جزاک اللہ۔ مبارک ہو آپ کو بھی اور سب احمدی (-) کو بھی۔ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کے لئے یہ خدمت عظیم بہت بہت مبارک کرے اور ثواب کا موجب بنائے۔ سچ وہی ہے جو سر عبدالقادر نے (بیت) لندن کا افتتاح کرتے ہوئے کہا تھا:

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ترجمہ: یہ سعادت کسی طاقت سے نہیں ملتی جب تک خدا جو بخشنے والا ہے خود عطا نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ نے چوہدری صاحب کو مجھے آرام سے یہاں پہنچانے کی سعادت بخشی اور اس کے بدلہ میں ان کو (بیت) ہالینڈ سنگ بنیاد رکھنے کی عزت بخشی۔ یہ وہ عزت ہے جو بہت بڑے بڑے لوگوں کو بھی نصیب نہ ہوئی ہو گی۔ ہم نئے سرے سے (دین) کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔ ...... کا نائب ہونا کوئی معمولی عہدہ نہیں۔ آج دنیا اس قدر کو نہیں جانتی۔ ایک وقت آئے گا جب ساری دنیا کے بادشاہ رشک کی نظر سے ان خدمات کو دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ جلد ہالینڈ کے اکثر لوگوں کو احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق بخشے“۔

ہیگ کی بیت کے ساتھ حضرت چوہدری صاحب کا ایک خاص تعلق رہا ہے۔ بیت کی زمین کو آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ پھر بیت کے نقشہ جات کی تیاری میں بھی کچھ راہنمائی فرمائی۔ 1955ء کے ابتداء میں حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے تحت آپ نے ہی اس بیت کی بنیاد رکھی اور اس بیت کا افتتاح فرمایا۔ صرف یہی نہیں بلکہ حضور اقدس کے ارشاد کے ماتحت بیت کی تکمیل کے بعد بعض حالات کے پیش نظر کوئی چھ ماہ تک اس بیت کے ایک کمرہ میں مقیم تھے۔ ان دنوں بیت میں مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور مکرم ابوبکر ایوب صاحب کو آپ کے ساتھ رفاقت اور رہائش کی سعادت حاصل رہی اور اس عرصہ کے بعد بھی حضرت چوہدری صاحب سالہا سال عالمی عدالت سے وابستہ ہونے کی وجہ سے ہیگ میں مقیم رہے۔

بیت ہالینڈ کو ایک یہ بھی خصوصیت حاصل ہے کہ بیت ہالینڈ میں پہلی نماز عید حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھائی۔

حضرت چوہدری صاحب اس بیت کے بارہ میں فرماتے ہیں:

ہیگ میں بیت احمدیہ کا ہونا میرے لئے بڑی روحانی تسکین کا موجب تھا۔ یہ بیت بفضل اللہ لندن کی طرح جماعت احمدیہ کی خواتین کی مالی قربانیوں کی مثالی یادگار ہے۔ اس بیت کا سنگ بنیاد رکھنے اور عمارت کے مکمل ہو جانے پر اس کے افتتاح کی سعادت بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی ذرہ نوازی سے مجھے نصیب ہوئی۔ میرے قیام کے عرصہ میں حافظ قدرت اللہ صاحب امام اور مولوی ابوبکر صاحب سماٹری نائب امام تھے۔ ان دونوں مخلصین کا نیک نمونہ میرے لئے مشعل راہ تھا۔

بیت مبارک ہیگ کی خصوصیت

اس کے بعد عزیزم طٰہٰ شکیل احمد نے اپنا درج ذیل مضمون پیش کیا:

یورپ کی بیوت میں سے لندن کی بیت فضل کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ 1924ء میں اس بیت کی بنیاد حضرت مصلح موعود نے خود بنفس نفیس اپنے ہاتھ سے رکھی تھی۔ پھر دوسرے نمبر پر ہالینڈ کی بیوت کو یہ شرف حاصل ہے کہ 1955ء میں جب حضرت مصلح موعود علاج کی غرض سے یورپ تشریف لائے تو ان دنوں ہالینڈ کی بیت زیر تعمیر تھی۔ چنانچہ جب حضور اقدس نے ان ایام میں کوئی دو ہفتہ ہالینڈ میں قیام فرمایا اور اسی دوران زیر تعمیر بیت میں تشریف لا کر اور بیت کے حصہ میں کھڑے ہو کر بیت کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ قادیان کی بیوت اور بیت فضل لندن کے بعد بیت مبارک ہیگ کو یہ بھی شرف حاصل ہے کہ حضرت مسیح موعود کے چار خلفاء نے اس بیت کو شرف بخشا۔

بیت مبارک کو جلانے کی کوشش

8/ اگست 1987ء کی رات جبکہ مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب مربی انچارج ہالینڈ مع فیملی جلسہ سالانہ انگلستان پر گئے ہوئے تھے۔ کسی بدبخت نے بیت کی پچھلی طرف سے ایک کھڑکی توڑ کر اندر آ کر تیل چھڑک کر آگ لگا دی۔ شعیب اکمل صاحب جو اس وقت اوپر کی منزل پر سوئے ہوئے تھے۔ ان کی آنکھ کھلی تو دھواں پھیلا ہوا تھا اور کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ چنانچہ انہوں نے فوری طور پر فائر بریگیڈ اور پولیس کو اطلاع دی۔ چنانچہ فوری کارروائی ہوئی۔ بیت کی عمارت چونکہ سیمنٹ کی تھی اس لئے زیادہ نقصان نہیں ہوا البتہ کمرے سیاہ ہو گئے اور بیت کی تزئین کے قطعات اور قالین وغیرہ جلنے کا نقصان ہوا۔

بیت کی Renovation کے موقع پر ایک ایمان افروز واقعہ پیش آیا جس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیان فرمایا:

1987ء کو اس بیت کو آگ لگا دی گئی اور آگ لگانے والے کا کچھ پتہ نہ چلا۔ پولیس نے اپنی طرف سے کوشش کی ہو گی مگر اللہ بہتر جانتا ہے کہ کیا وجوہات تھیں، جو ہم سے مخفی رکھی گئیں۔ چنانچہ جب یہ آگ لگائی گئی تو جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے صرف زیادہ سے زیادہ پچاس نمازی اس بیت میں نماز پڑھ سکتے تھے۔ تو بعد کے خطبہ میں نے

جماعت ہالینڈ کو تسلی دی کہ ہم تو ہمیشہ خدا کے خاص سلوک دیکھ رہے ہیں۔ آپ کو گھبرانے کی کیا ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے دس گنا زیادہ بیت بنانے کی توفیق بخشے گا اور پچاس نمازیوں کی بجائے پانچ سو نمازی اس بیت میں نماز پڑھ سکیں گے۔ اب یہ بات میں بھی بھول گیا اور امیر صاحب اور جماعت کے کارندے اور عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ جنہوں نے اس (بیت) میں بہت نمایاں کردار ادا کیا ہے وہ بھی بات بھول چکے تھے اور جس وقت وہ ڈیزائن کر رہے تھے (بیت) کو اور اس ساری عمارت کو اس وقت ان کے ذہن کے کسی گوشہ میں بھی نہیں تھا کہ دس گنا (بیت) اللہ نے گویا عملاً وعدہ فرمالیا ہے۔ بعض دفعہ وہ اپنے عاجز بندوں کے منہ سے نکلی ہوئی بات پوری فرما دیتا ہے۔ ارادہ اللہ کا ہی ہوتا ہے اس لئے وہ بات منہ سے نکل جاتی ہے۔ چنانچہ ان کے کسی خواب وخیال میں اس وجہ سے طبعی طور پر ان کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالآخر بہت لمبی محنت کے بعد یہ (بیت) مکمل ہوگئی تو آرکیٹیکٹ صاحب نے جا کر پیمائش شروع کی تو حیران رہ گئے کہ اس بلڈنگ میں جو عمومی رقبہ کے لحاظ سے اڑھائی گنا ہے، (بیت) کا حصہ دس گنا ہے اور بعینہٖ وہی بات پوری ہوئی ہے کہ پچاس کی بجائے پانچ سو نمازی وہاں نماز پڑھ سکتے ہیں تو یہ اللہ کے کاروبار ہیں۔ یہ میں آپ کو محض اس لئے عرض کر رہا ہوں کہ خدا کی حمد اور شکر بجا لائیں جس حد تک بھی ممکن ہو۔ وہ جماعت سے بے انتہاء احسان کا سلوک فرماتا ہے۔

بیت مبارک ہیگ کو اس سال 60 سال ہوگئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ بیت ہالینڈ میں احمدیت کو پھیلانے میں بنیادی کام سرانجام دے رہی ہے۔ جہاں بھی ہالینڈ میں بیوت کا ذکر آتا ہے وہاں جماعت احمدیہ کی تعمیر شدہ مبارک بیت کا سب سے پہلا ذکر کیا جاتا ہے۔ 2 جون 2004ء کو ملک ہالینڈ کی سابق ملکہ بھی بیت مبارک میں تشریف لائیں۔

بیت العافیت کا سنگ بنیاد

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ ہالینڈ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر ایک نئی بیت المیرے میں تعمیر کر رہی ہے۔ جس کا سنگ بنیاد ہمارے پیارے آقا نے 7 اکتوبر 2015ء اپنے دست مبارک سے رکھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں جلد اس بیت کی تکمیل کی توفیق ملے۔ آمین

سوال وجواب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو بچوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

ایک واقف نو خادم نے سوال کیا کہ ہم ہالینڈ میں Media سے تعلقات قائم کرنے اور رکھنے میں اتنے کامیاب نہیں ہوئے جو شاید ہونا چاہئے تھا۔ اس کی شاید ایک وجہ یہ بھی ہے کہ یہاں کا جو اول درجہ کا Media ہے وہ سنسنی اور تہلکہ خیز خبریں چاہتا اور مانگتا ہے۔ جو شاید ہم ان کو نہ دے سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہمیں یہاں کیا کرنا چاہئے۔ وہ بیشک ہم سے اپنے لفظوں میں اس کا اظہار تو نہیں کرتے لیکن اس کا احساس ہمیں ضرور دلا دیتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بات یہ ہے کہ یہ تو ایک بہانہ ہے کہ میڈیا سنسنی خیز خبریں چاہتا ہے۔ اگر آپ کے تعلق ہوں اور تعلق ایک دن میں نہیں بنا کرتے اور نہ ہی اس طرح تعلق بنتا ہے کہ آج ہمارا جلسہ ہے تو میڈیا کے پاس دوڑے دوڑے جاؤ اور کہو کہ ہمارے جلسہ کی خبر دے دو۔ ایک پرانا تعلق چلا آرہا ہوتا ہے۔ اب یہاں تعلق بننا شروع ہوا ہے تو جب سے یہاں آیا ہوں تو پانچ دن سے میڈیا مجھے نہیں چھوڑ رہا۔ روز کوئی نہ کوئی انٹرویو کے لئے آجاتا ہے۔ اخبارات والے بھی آتے ہیں، ٹی وی چینل بھی آتے ہیں، ریڈیو چینل بھی آرہے ہیں، لوکل بھی آرہے ہیں، ریجنل بھی آرہے ہیں، Religious چینل کے نمائندے بھی آرہے ہیں اور دوسرے بھی آرہے ہیں۔ تو میڈیا سے تعلق بنانے کے لئے پہلے ایک Spadework بھی کرنا ہوتا ہے۔ لمبا کام کرنا پڑتا ہے تعلقات بنانے پڑتے ہیں۔ UK والے بھی پہلے یہی کہتے تھے کہ یہ سنسنی خیز خبریں چاہتا ہے اس لئے وہ نہیں آتے۔ میں نے وہاں اس کام کے لئے Press Cell قائم کیا ہے اور اس کو پانچ یا چھ نوجوان لڑکوں کے سپرد کر دیا ہے کہ تم نے کام کرنا ہے۔ اس سال علاوہ اس کے کہ BBC نے میرا انٹرویو لیا بہت سارے لڑکوں کے انٹرویو لئے اور مربیان کے بھی لئے ہیں۔ پھر وہاں کا ایک مشہور ریڈیو سٹیشن ہے، اس نے بھی انٹرویو لیا اور بہت پسند کیا گیا ہے۔ پھر جلسہ سالانہ پر پہلی دفعہ BBC کا نمائندہ آیا اور انہوں نے اپنا ایک Live پروگرام وہاں جلسہ گاہ سے دیا۔ ویسے صرف ایک پروگرام صبح کا دینا تھا لیکن پھر ان کے ہیڈ آفس سے Phone آیا کہ اس کے بارہ میں لوگوں کی بہت اچھی Feedback آرہی ہے، دوپہر کو بھی پروگرام کرلو۔ دوپہر کو ایک اور پروگرام کیا تو پھر Phone آیا کہ نہیں شام کو بھی لو۔ پھر شام کا بھی ہوا۔ تو پہلی بات تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رستے کھولنے ہوتے ہیں تو اس وقت کھلتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی منشاء ہوتی ہے کہ رستے کھلیں اور دنیا میں کھل رہے ہیں تو ہر ملک کو اس پر کام کرنا چاہئے۔ تو آپ نے اگر ابھی تک نہیں کیا تھا تو تعلقات بناؤ اور تعلقات مستقل ہوں۔ یہ نہیں کہ صبح آنکھیں ملتے ہوئے اٹھے کہ آج ہمارا فنکشن ہے اور آج تم ہمارے پاس آجاؤ۔ تو اس طرح نہیں ہوتا۔ **دوستیاں کرو تعلقات بڑھاؤ تحفے دو چھوٹے چھوٹے آرٹیکل لکھو اور کچھ نہیں تو بعض دفعہ اشتہار بھی دینے پڑ جاتے ہیں۔ اشتہار دیں، پیغام تو اس طرح پہنچتا ہے۔ بعض دفعہ پیسے بھی خرچ کرنے پڑتے ہیں۔** آپ کی پبلک ریلیشن اگر زیادہ اچھی ہوگی تو پھر ٹھیک ہے نوجوانوں کی ٹیم بنانی چاہئے اور کوئی پریس کمیٹی بنانی چاہئے اس طرح کام کریں۔ ابھی تک تو جو جرنلسٹ آئے ہیں، چاہے وہ چھوٹے تھے یا بڑے تھے، وہ مربی صاحب کے ساتھ آئے ہیں اور لگتا تھا کہ مربی صاحب کے ساتھ ذاتی تعلقات ہیں۔ تو آپ سب کے ذاتی تعلقات ہونے چاہئیں۔ تو پھر اس طرح میدان کھلتے ہیں۔ آپ لوگ اگر ابھی تک سوئے رہے ہیں تو جاگ جائیں۔ بلکہ جاگے ہیں تو اس جاگنے کو قائم رکھیں۔ وہاں یوکے میں بھی جب ہماری مرکزی Press Team نے کام شروع کیا تو UK کی اپنی Press Team جو سوئی ہوئی تھی وہ بھی ایسی جاگی ہے کہ ان کے کئی گنا آگے رابطے ہوگئے ہیں۔

ایک واقف نو نے سوال کیا کہ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کا سنگ بنیاد رکھتے ہیں تو پہلے پتھر پر ہاتھ رکھ کر کون سی دعا پڑھتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو حضرت ابراہیمؑ نے پڑھی تھی۔ یہی دعا ہمیں پڑھنی چاہئے۔

ایک واقف نو خادم نے سوال کیا کہ یہاں کام پر جو ہمارے Colleagues ہیں تو وہ زیادہ تر دعوت الی اللہ کے حوالہ سے اتنے سنجیدہ نہیں ہوتے۔ لیکن ان میں سے ایک دوست ہے اور اس کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ وہ اس چیز کی طرف آتا ہی نہیں ہے کہ کسی مسیح موعود کی پیشگوئی ہوئی تھی یا نہیں۔ وہ احادیث کو نہیں مانتے اور اس لئے وہ اس چیز کو نہیں مانتے کہ مسیح موعود کی پیشگوئی ہوئی تھی۔ تو اس کے بارہ میں راہنمائی چاہئے تھی کہ اس کو کیسے جماعت کا تعارف کیا جائے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس کو زبردستی تو احمدی (-) نہیں بنا سکتے۔ بہت ساری روزانہ کی چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں۔ ان پر Discussion ہوتی ہے۔ بعض دفعہ کچھ بھی نہیں ہوتا۔ ایک عمل دیکھ کر انسان مان جاتا ہے۔ تو اگر آپ کے اپنے عمل ٹھیک ہیں اور (دین) کے مطابق ہیں تو یہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکتے ہیں۔ پھر سنیوں میں سے بھی بعض احادیث کو مانتے ہیں۔ یہ تو نہیں کہ سارے سنی کوئی حدیث بھی نہیں مانتے۔ ان کے بھی مختلف فرقے ہیں۔ سنیوں کے بھی 35,34 فرقے ہیں۔ جو Main سنی اور شیعہ ہیں ان کی پھر آگے Subdivision ہوتی ہے۔ باقی وہ قرآن کریم کو تو مانتے ہیں۔ سورۃ جمعہ کی آیتیں پڑھ کر بتائیں کہ پہلی پانچ آیتوں سے وہ کیا مراد لیتے ہیں۔ اگر وہ آپ کا دوست ہے تو یہ بھی دیکھیں کہ اس کا رجحان کیا ہے۔ پھر کبھی جب موقع ملے تو کسی ایک پوائنٹ پر اس سے Discussion شروع کر دیں۔ بہت سارے واقعات عرب دوست اپنے لکھتے ہیں۔ وہ یہی کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے کسی پوائنٹ پر بات کی تو بحث شروع ہوگئی۔ تو باتوں باتوں میں کوئی ایک پوائنٹ لے لو تو اگلا خود ہی کوئی سوال اٹھا دیتا ہے تو پھر اس کے اوپر Discussion شروع ہو جاتی ہے۔ یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ قرآن میں کیا لکھا ہے حدیث میں کیا لکھا ہے۔ بلکہ یہ ثابت کرنے کی ضرورت ہے کہ (-) کی حالت کیا ہے۔ کیا کسی امام کی ضرورت ہے۔ کسی Reformer کی آنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اگر نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ نے اپنی امت کو کیوں چھوڑ دیا۔ ایسی امت مرحومہ کیوں بنائی۔ حضرت مسیح موعود نے یہ لفظ استعمال کیا ہے کہ ایسی امت مرحومہ بن گئی ہے کہ بالکل ہی مرحوم ہوگئی ہو۔ اللہ سے رابطہ کچھ نہیں رہا اور اللہ تعالیٰ ایک طرف تو یہ کہتا ہے کہ مجھے سب سے پیارے نبی آنحضرت ﷺ ہیں اور آپ کی امت مجھے سب سے پیاری ہے۔ اس کے بعد یہ حال ہے امت کا کہ آدھے سے زیادہ امت ایک دوسرے کا سر پھاڑ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ رحمان اور رحیم ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو رحمۃ للعالمین کا خطاب دیا ہے۔ اس طرح کی عام باتیں جو ہوتی ہیں جو روزمرہ کی معمولی باتیں ہوں۔ ان باتوں میں ان کے Weak Point سامنے آجاتے ہیں جس پر آپ اپنا Point لے سکتے ہیں۔

اسی خادم نے عرض کیا کہ ہماری Discussion اس بات پر شروع ہوتی ہے کہ جو 73 فرقے ہیں، ان میں سے کون سچا ہے اور کون کیسا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ڈھٹائی کی صورتحال میں آپ اس سوال پر تو نہ جائیں۔ اس کو چھوڑیں اور نہ اس حدیث پر جانے کی کوئی ضرورت ہے۔ یہ Point ایسا ہے کہ جس پر وہ اب راضی نہیں ہوگا۔ آپ کی جو Discussion ہو چکی ہے تو اپنی بات پر پکا ہو چکا ہے اور 73,72 کی تو بات ہی آپ چھوڑیں۔ کون سا فرقہ جھوٹا ہے یا سچا ہے آپ اس سے کہیں تم بھی سچے ہو اور میں بھی سچا۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ (دین) کی ایسی حالت ہے کہ امت (-) کو کسی Leadership کی ضرورت ہے۔ یہ بھی ایک Point لیا جاسکتا ہے۔ اگر ضرورت ہے تو پھر کس کو ہم Leader مانیں اور آنحضرت ﷺ کے ذریعہ جو پیشگوئی ہے پھر سورۃ جمعہ کی پہلی پانچ آیتیں ہیں ان میں جو پیشگوئی ہے اس سے کیا مراد ہے۔ پھر نبیوں سے جو عہد لیا گیا تھا اس سے کیا مراد ہے۔ وہ تو بہت علمی باتیں ہیں شاید اس تک نہ پہنچ سکیں۔ لیکن بہرحال یہ جو عمومی چیزیں ہیں کہ (دین) کی ایسی حالت ہے اس پر مجھے تو بڑا درد ہے تم بتاؤ کہ اس کا کیا حل ہے۔ اسی سے حل پوچھیں۔ اس طرح دوستانہ ماحول میں باتیں ہو جاتی ہیں۔ بعض دفعہ کوئی چیز ایک دم Click کر جاتی ہے اور کام ہو جاتا ہے۔ باقی اگر اس نے نہیں ماننا تو زبردستی تو نہیں کی جاسکتی۔ آنحضرت ﷺ کو

اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا تھا کہ کسی کو تم زبردستی مسلمان نہیں بنا سکتے۔

اسی خادم نے سوال کیا کہ یہاں ہمارے مسلمان دوست، یہاں کے معاشرے میں اس طرح بہہ گئے ہیں کہ اب ان میں اپنے مذہب اور ایمان کے بارہ میں سوچنے کا شعور نہیں ہے۔ ان کو ہم کس طرح اپنی طرف لا سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اگر وہ اتنے پکے دوست ہیں تو ان کے لئے دعا کریں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شعور دے اور ان کو بتائیں کہ تم لوگ مسلمان ہو کیوں یہاں آ کر اپنے آپ کو اور اسلام کو بدنام کر رہے ہو۔ اس لئے اپنی جو روایات ہیں جو اپنے Roots ہیں اپنی جڑیں ہیں ان کو ہمیشہ یاد رکھو۔

ایک واقف نو خادم نے سوال کیا کہ آنحضرت ﷺ کے بعد جو خلافت راشدہ قائم ہوئی تھی وہ حضرت علیؓ کے بعد رک گئی تھی تو اس کی کیا وجہ تھی؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا وجہ یہ تھی کہ مسلمانوں میں اکائی نہیں رہی تھی۔ وحدت نہیں رہی تھی اور فساد پیدا ہو گیا تھا۔ منافقین کا زور ہو گیا تھا اور یہ کچھ ہونا تھا۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث ہے اسی میں یہ ذکر ہے کہ پہلے نبوت ہوگی پھر خلافت ہوگی نبوت کے منہاج پر، پھر بادشاہت ہوگی، شدت پسند بادشاہت ہوگی پھر ایک لمبا زمانہ اندھیرا زمانہ ہوگا پھر دوبارہ مسیح موعود کے ظہور میں نبوت آئے گی اور پھر خلافت قائم ہوگی علیٰ منہاج نبوۃ اور وہ اسی وقت ہونی ہے جب حضرت مسیح موعود نے آنا تھا۔

خلافت راشدہ صرف 30 سال رہی۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ لکھا ہے کہ 30 سال ایسا عرصہ تو نہیں ہے کہ ایک بہت لمبا عرصہ ہو۔ اگر اللہ تعالیٰ نے یہ سارے نظام کو تیس سال سے آگے نہیں چلانا تھا تو آنحضرت ﷺ کو بھی مزید 30 سال کی عمر دے سکتا تھا اور آپ ﷺ کی 63 سال عمر تھی۔ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد خلافت کا نظام جاری ہونا اور پھر تیس سال تک رہنا اس سے اللہ تعالیٰ نے بتانا تھا کہ یہ سب کچھ ہوگا اور پھر دوبارہ (دین) کا احیاء ہوگا اور ان سب حالات کے باوجود جو شریعت ہے جو کتاب ہے قرآن کریم ہے وہ تو اپنی اصلی حالت میں قائم رہے گا۔ قرآن کریم کے اب تک محفوظ چلے آنے کے بڑے معجزات ہیں۔ ایک تو یہی معجزہ ہے کہ جب تک قرآن کریم پورا نازل نہیں ہوگا شریعت مکمل نہیں ہوگی، آنحضرت ﷺ کا وصال نہیں ہوگا اور کوئی دشمن قرآن کریم کو نقصان نہیں پہنچا سکا۔ پھر قرآن کریم کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور صحابہ رضوان اللہ علیہم نے محفوظ کر لیا اور اب تک اس حالت میں چلا آ رہا ہے۔ پھر حفاظ پیدا ہوتے رہے اور یہ محفوظ رہا۔ مختلف حالتوں میں پرنٹ ہوتا رہا۔

پھر اس کی اصل تعلیم اور حقیقی روشنی دینے کے لئے حضرت مسیح موعود کو بھیجا۔ پھر آپ کے بعد خلافت کا نظام شروع ہوا تو یہ بھی آنحضرت ﷺ کی صداقت ہے کہ جس طرح آپ نے بیان کیا تھا کہ نبوت ہوگی، خلافت ہوگی، ملوکیت ہوگی، بادشاہت ہوگی، اندھیرا زمانہ ہوگا، پھر خلافت ہوگی۔ وہی پوری ہو رہی ہے۔ تو اس پر اعتراض کیا ہے۔ باقی یہ کہ کیوں اتنی جلدی ختم ہو گئی تو اس کی کچھ وجوہات تھیں۔ حضرت عثمانؓ کے زمانہ سے جو فتنہ اٹھا تھا اور مسلمانوں میں اکائی نہیں رہی، وحدت نہیں رہی تھی۔ صحابہ کو تو ہم الزام نہیں دے سکتے، لیکن بہر حال فتنہ اٹھتا رہا اور اس کی وجہ سے پھر دو گروپ بن گئے اور آپس میں لڑائیاں بھی شروع ہو گئیں۔ جب آپس میں لڑائیاں پھوٹ پڑیں تو وہیں برکت اٹھ گئی۔ پھر Ultimately یہی ہونا تھا۔ لیکن پھر بھی الزام نہیں دے سکتے۔ حضرت مصلح موعود کی کتاب ہے، (دین) میں اختلاف کا آغاز۔ وہ پڑھو اس میں ساری چیزوں کا جواب مل جائے گا۔

ایک واقف نو نے سوال کیا کہ ایک عرصہ ہوا ہے میں نے دو تین جگہوں پر Aliens کے متعلق ایک تحریر پڑھی تھی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ Aliens زمین کا Visit کر چکے ہیں۔ اس بارہ میں میرا سوال یہ ہے کہ دین ہماری اس بارہ میں کیا راہنمائی کرتا ہے کہ کسی اور مخلوق کے وجود ہیں یا نہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جہاں تک مخلوق کا تعلق ہے تو مخلوق کسی اور Planet میں بھی ہو سکتی ہے۔ Universe تو بے تحاشا ہیں۔ کہیں بھی اللہ تعالیٰ نے زندگی رکھی ہوگی۔ حضرت مسیح موعود نے بھی اس بارہ میں لکھا ہے کہ سیاروں میں بھی زندگی ہو سکتی ہے۔ باقی یہ رہا کہ Visit کر چکے ہیں۔ یہ تو انہوں نے Science Fiction کہانیاں بنائی ہوئی ہیں۔ سائنسی ناول اور فلمیں بنائی ہوئی ہیں۔ زندگی تو ہو سکتی ہے ہو۔

ایک طفل نے سوال کیا کہ ہم احمدی کیوں ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تم پیدائشی احمدی ہو تمہارے ابا اماں احمدی ہوئے تھے۔ یا پہلے ان کے ابا اماں احمدی ہوئے تھے۔ تمہیں نہیں پتہ؟ تم تو اس لئے احمدی ہو یا تمہارے ابا احمدی تھے۔ یا تمہاری دادا احمدی تھے۔ اس لئے احمدی ہو۔ تم کتنے سال کے ہو گئے ہو؟

بچے نے جواباً عرض کیا کہ 6 سال کا ہوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ابھی تو تم اس لئے احمدی ہو کیونکہ تمہارے امی ابا احمدی ہیں۔ لیکن جب تم تھوڑے سے بڑے ہو جاؤ گے تو پھر تم سوچنا کہ تم کیوں احمدی ہو۔ پھر پڑھنا کہ احمدیت کیا ہے۔ پھر تمہیں احمدیت کی اچھی اچھی باتیں نظر آئیں گی اور تمہیں پتہ چل جائے گا کہ میں کیوں احمدی ہوں۔

ایک طفل نے سوال کیا کہ جب آپ بیت کا افتتاح کرتے ہیں تو پودا کیوں لگاتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ماحول کی خوبصورتی کے لئے پودا لگاتے ہیں کہ اسی بہانے تھوڑا سبزہ ہو جائے گا۔ Greenery ہو جائے گی۔ پودا لگانا لوگ پسند کرتے ہیں۔ یہاں Tree Plantation ہوتی ہے۔ تم بھی اگر اطفال الاحمدیہ وقار عمل کرے تو پودا لگاؤ تو دیکھو اخبار والے آئیں گے اور بڑے خوش ہوں گے کہ بچے پودا لگا رہے ہیں۔ ہماری یہاں سرسبزی ہو جائے گی۔ تو اس لئے لگاتے ہیں پودا کہ بیت بھی بن رہی ہے، ساتھ درخت بھی لگ جائے تا کہ اللہ تعالیٰ اس پودے کی بھی پرورش کرے اور یہ بڑھتا رہے اور اسی طرح بیت کی آبادی بھی بڑھتی رہے۔

ایک خادم نے سوال کیا کہ میرا جامعہ احمدیہ میں جانے کا ارادہ ہے۔ تو وہاں کی پڑھائی آسان ہے یا مشکل ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہت مشکل ہے۔ پڑھ لو گے؟ کون سے جامعہ آنا ہے؟ اس پر خادم نے عرض کیا کہ لندن کے جامعہ میں جانا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بس پھر آ جاؤ۔ وہاں پڑھائی آسان ہو جائے گی۔

ایک خادم نے سوال کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ سارا کچھ کر سکتا ہے تو پھر فرشتوں کی کیا ضرورت ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک Team بنائی ہوئی ہے۔ ان کے ذریعہ سے کام کرواتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین بنائی آسمان بنایا اس کے بعد بیٹھ کر نگرانی کرتا ہے۔ وہ بادشاہ ہے، وہ مالک ہے، وہ رب ہے بیٹھا ہوا ہے اور حکم دے رہا ہے کہ یہ کرو اور وہ کرو، تو اس نے مختلف کاموں کے لئے مختلف فرشتے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ تم بھی جب افسر بن جاؤ تو کسی سیٹ پر بیٹھے ہو تو تم خود اٹھ کے جا سکتے ہو اور الماری میں سے Paper نکال سکتے ہو۔ لیکن تم اپنے کسی ماتحت کو کہتے ہو کہ جاؤ اور کاغذ نکال لاؤ۔ تمہارے Teacher بعض کام خود اٹھ کر کر سکتے ہیں لیکن اپنے سٹوڈنٹ کو کہتے ہیں جاؤ فلاں چیز لے آؤ۔ وہ خدا تعالیٰ مالک ہے۔ جو مرضی چاہے کرے۔ اس لئے اس نے فرشتے رکھے ہوئے ہیں۔ وہ اسی طرح جس طرح سے نوکر ہوتے ہیں۔ تو سمجھو وہ نوکر ہی ہیں۔

واقفین نو کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل TV چینل کی خبر

آج رات سات بجے ہالینڈ کے ایک نیشنل TV چینل Omroep Gelderland نے اپنی نیشنل نیوز میں پانچ منٹ کی خبر نشر کی۔

اس خبر میں جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح موعود کی آمد کی خبر اور آپ کی خلافت کا ذکر کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نن سپیٹ ہالینڈ میں آمد اور احباب جماعت کے والہانہ استقبال کا منظر دکھایا گیا۔ احباب جماعت نعرے بلند کر رہے ہیں اور بچیوں کے گروپ دعائیہ نظمیں پڑھ رہے ہیں۔ حضور انور کے دورہ کے مقاصد اور بطور خلیفہ حضور انور کے مقام کے بارہ میں بتایا گیا۔

حضور انور کی زبان سے جہاد کا صحیح اور درست مفہوم بتایا گیا اور حضور انور کے انٹرویوز سے خاص حصے دکھائے گئے۔ ریفیوجیز کی مدد کے حوالہ سے حضور انور کے انٹرویوز کے بعض حصے دکھائے گئے جس میں حضور انور نے فرمایا تھا کہ ریفیوجیز کی مدد ضرور کی جائے۔ لیکن چونکہ کہا جا رہا ہے کہ ہر پچاس ریفیوجیز پر IS کا ایک ممبر بھی آ رہا ہے اس لئے مدد کے ساتھ، بطور احتیاط ان کی نگرانی بھی کی جائے۔

افراد جماعت کا حضور انور سے جو اخلاص، فدائیت، محبت و پیار کا تعلق اس کا بھی ذکر کیا گیا۔

جماعت احمدیہ ہالینڈ کا تعارف بتایا گیا اور بالخصوص بیت النور کا ذکر کیا گیا۔ بار بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر دکھائی گئی۔

اس TV چینل کے ذریعہ ہالینڈ کے ایک بڑے حصہ میں پیغام پہنچا۔

نیشنل اخبار کی ویب سائٹ پر آرٹیکلز

نیشنل اخبار Reformatorische Dagblad نے اپنی ویب سائٹ پر دو مضامین انٹرنیٹ پر شائع کئے۔

ایک مضمون کا عنوان تھا ''خلیفہ: جنگ عظیم سوم شروع ہو چکی ہے''

اس مضمون میں جماعت کا تعارف کروایا گیا اور اس بات کا ذکر کیا گیا کہ دنیا میں Blocks بن رہے ہیں۔ جس سے عالمی جنگ کا خطرہ نظر آتا ہے۔ Refugees کے بارہ میں حضور انور کا بیان تحریر کیا گیا کہ ان کی مدد کرنی چاہئے مگر نگرانی کرنی بھی ضروری ہے کیونکہ IS نے یہ اعلان کیا ہے کہ ان میں ان کے لوگ بھی شامل ہیں۔

دوسرے مضمون کا عنوان تھا The Caliph is welcome in the House of Representatives

اس مضمون میں خلافت احمدیہ اور جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ اس بات کا ذکر کیا گیا کہ حضور انور، ابوبکر البغدادی کے بالکل برعکس سوچتے ہیں اور عمل کرتے ہیں اور اس کی بنیاد بھی حضور انور قرآن کریم کو ہی بناتے ہیں۔

اخبار نے حضور انور کا یہ بیان بھی لکھا کہ میں تم کو بیشمار ایسی آیات قرآن کریم سے نکال کر دکھا سکتا

ہوں جو امن وسلامتی کی تعلیم سکھاتی ہیں۔

اس خبر میں جماعت کا تعارف دیا گیا اور بتایا گیا کہ جماعت کے خلاف دوسرے (-) عداوت اور مخالفت رکھتے ہیں۔

اخبار نیشن لندن کی خبر

اخبار The Nation London نے اپنی 9/اکتوبر 2015ء کی اشاعت میں درج ذیل خبر شائع کی۔

''دی ہیگ (نیشن نیوز) امام جماعت احمدیہ مرزا مسرور احمد جو آجکل ہالینڈ کے دورے پر ہیں نے منگل کو ہالینڈ کی پارلیمانی کمیٹی برائے امور خارجہ کی دعوت پر ہالینڈ کی پارلیمنٹ کا دورہ کیا۔ جہاں ان کے لئے خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تقریب میں ہالینڈ کے ارکان اسمبلی کے علاوہ سویڈن، سپین، آئرلینڈ، کروشیا اور مونٹینیگرو کے ممبران اسمبلی خصوصی طور پر دی ہیگ تشریف لائے۔ ڈنمارک، سپین اور بھارت کے سفیران کرام کے علاوہ فلپائن، کینیڈا کے سفارتی نمائندوں اور البانیہ کی مسلم کونسل کے صدر نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں ڈچ فارن افیئر ز پارلیمانی کمیٹی کے صدر Harry Van Bommel نے امام جماعت احمدیہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آپ ایک ایسی کمیونٹی کے لیڈر ہیں جس سے اب پوری دنیا متعارف ہے اور دنیا یہ بھی جانتی ہے کہ آپ قیام امن کے لئے کام کر رہے ہیں۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امام جماعت احمدیہ مرزا مسرور احمد نے کہا کہ باہمی چپقلشوں کی وجہ سے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پورا عالم خطرات سے دوچار ہے۔ اکنامک کرائسس دنیا کے بہت سے علاقوں کو متاثر کر رہا ہے۔ بڑی طاقتوں کی بعض خواہشات، ناانصافیاں، غریب اور امیر کا فرق، ذرائع اور وسائل پر قبضہ کی جستجو نے دنیا کو تقسیم کر کے رکھ دیا ہے۔ تمام مذاہب اپنی اصل تعلیم سے دور جا رہے ہیں۔ اس لئے مذہبی لیڈر شپ عملی کردار ادا کرنے سے قاصر ہے۔ مرزا مسرور احمد نے متعدد قرآنی آیات کا حوالہ دے کر معاملات کو سلجھانے، جنگوں سے احتراز برتنے اور انصاف کی بنیاد پر فیصلے کرنے کی دینی تعلیم کا ذکر کیا۔ دہشت گردی، فرقہ واریت کا جو ماحول مسلم ممالک میں نظر آتا ہے اس کا دینی تعلیم سے کوئی تعلق نہیں۔ مرزا مسرور احمد نے کہا کہ 1400 سال قبل بانی اسلامؐ نے بتا دیا تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ دینی تعلیم تو موجود ہوگی لیکن اس پر عمل کرنے والے تعداد میں تھوڑے ہوں گے۔ امام مہدی آکر تعلیم کو دلوں میں رائج کریں گے۔ جماعت احمدیہ پیار و محبت اور عمل سے دینی تعلیم کو رائج کرنے میں کوشاں ہے۔ امام جماعت مرزا مسرور احمد نے کہا کہ دین حکومت اور رعایا کے خلاف جنگ کی اجازت نہیں دیتا۔ دین نے مسلمانوں کو ملکی قانون پر عمل کرنے کی تلقین کی ہے۔ دو قوموں میں اختلاف کی صورت میں تیسرے فریق کو درمیان میں ڈال کر فیصلہ کروانے کا حکم ہے۔ یہ جنگ سے اجتناب کے لئے ہے۔ جنگ ناگزیر ہو جائے تو عبادت گاہوں کو محفوظ بنانے کا حکم ہے۔ دین میں جبر نہیں بلکہ دین کے معاملہ میں ہر شخص کو آزادی حاصل ہے۔ دین کا حکم ہے کہ ہر حال میں انصاف کیا جائے۔ مرزا مسرور احمد نے کہا کہ جو طاقتیں دنیا کے وسائل پر قابض ہیں ان کی طرف سے غریب ملکوں میں سرمایہ کاری یا اکنامک کوآپریشن اچھا قدم ہے۔ لیکن اس کے ساتھ غریبوں کے وسائل پر قبضہ نہیں کرنا چاہئے۔ فارن افیئر ز پارلیمانی کمیٹی کے ارکان کی طرف سے پوچھے جانے والے سوالات کے جواب میں امام جماعت احمدیہ نے کہا کہ جمہوریت کے نام پر حاصل کی جانے والی آزادی میں ویلیوز کی قدر کی جانی چاہئے۔ قانون اچھے اور برے میں حد فاصل مقرر کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ معاشرہ میں امن قائم رکھنے کے لئے معاشرہ کو دی جانے والی آزادی کی بھی حدود مقرر کرنی پڑیں گی۔ گھروں میں آزادی اظہار کی کھلی اجازت دے دی جائے تو گھروں کا امن بھی برباد ہونے لگے گا۔ گھروں میں جس طرح آداب گفتگو، اظہار اور ویلیوز کا خیال رکھا جاتا ہے۔ معاشرہ میں بھی ان قدروں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

مڈل ایسٹ میں جاری خانہ جنگی سے متعلق پوچھے جانے والے سوال پر مرزا مسرور احمد نے کہا کہ عراق اور شام میں لیڈر شپ کو ہٹانے کے لئے وہاں اسلحہ سپلائی کرنے والے ان ملکوں کی تباہی کے ذمہ دار ہیں۔ آج کے حالات میں وہاں امریکہ اور روس کی براہ راست مداخلت خطرناک نتائج کی طرف لے جائے گی۔ دنیا کو بلاکس میں تقسیم کرنے والے دنیا کی تباہی کے ذمہ دار ہوں گے۔ مغربی ممالک میں مسلم نوجوانوں میں انتہاپسندی کے رجحان کے اسباب کے بارے میں امام جماعت احمدیہ نے کہا کہ بے روزگار نوجوان نسل بے راہ روی کا شکار ہو رہی ہے۔ برطانیہ میں 6 ملین نوجوان بے روزگار ہیں۔ نوجوانوں کو تعلیم سے آراستہ کر کے ان کو اپنے ملک کے لئے مفید وجود بنانا اس مسئلہ کا حل ہے۔ فارن افیئر ز کمیٹی کے صدر نے امام جماعت احمدیہ، معزز مہمانان و دیگر سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں مہمانوں نے امام جماعت احمدیہ کے ساتھ ڈنر میں شرکت کی۔ ہالینڈ کے متعدد سیاسی راہنماؤں نے بیت المبارک میں آکر امام جماعت احمدیہ مرزا مسرور احمد سے ملاقات کی۔ اپنے قیام کے دوران مرزا مسرور احمد نے ہالینڈ کے شہر Almere میں عبادت گاہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کی تیسری عبادت گاہ ہے۔

اخبار روزنامہ جنگ لندن نے اپنی 9/اکتوبر 2015ء کی اشاعت میں یہی خبر من وعن شائع کی۔

دنیا میں سب سے بڑا آدمی کون ہوا ہے

وہ مرد گرامی، رجل اعظم محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہیں

لبنان کے ایک عیسائی عالم کے قلم سے اعتراف

بیروت کے اخبار وطن نے اپنے ملکی فاضلوں سے سوال کیا تھا کہ وہ بتائیں کہ دُنیا میں سب سے بڑا آدمی کون ہوا ہے اور ملک شام کا سب سے بڑا شخص کون ہے جواب دلائل کے ساتھ ہو۔ اس سوال کے یوں تو بہت سے جواب موصول ہوئے لیکن ان میں سے ایک نامور عیسائی اہل قلم داؤد آفندی مجاعض کا جواب اپنی نوعیت میں نرالا اور نہایت دلچسپ ہے جس کا ترجمہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

دنیا میں سب سے بڑا آدمی کون ہوا ہے اور وہ کیوں بڑا آدمی مانا جاتا ہے؟ دُنیا میں سب سے بڑا آدمی وہ ہے جسے صرف دس سال کے قلیل زمانہ میں ایک محکم دین اور اعلیٰ درجہ کا فلسفہ۔ طریق معاشرت اور قوانین تمدن وضع کئے۔ قانون جنگ کی کایا پلٹ دی اور ایک ایسی قوم اور سلطنت بنا دی کہ وہ عرصہ دراز تک دُنیا پر حکمران رہی اور آج تک زمانہ کا ساتھ دے رہی ہے اور لُطف یہ ہے کہ وہ شخص باوجود ایسے عظیم اور بے مثل کام کرنے کے محض ناخواندہ تھا۔ وہ مرد گرامی اور رجل اعظم محمدؐ بن عبداللہ بن عبد المطلب۔ قریشی عربی مسلمانوں کے نبی ہیں۔ نبی نے اپنے عظیم الشان کام اور مقصد کی تمام ضرورتیں فراہم کر دی ہیں جن کی وجہ سے ان کی اُمت اور پیروؤں کو اور اُس سلطنت کو جس کا سنگ بنیاد نبی ممدوح نے رکھا تھا دُنیا میں دائم قائم رہنے اور پھلنے پھولنے کے اسباب نہایت وفور کے ساتھ میسر ہوئے، کیونکہ اگر ایک مسلمان تمام باتوں سے قطع نظر کر کے اور اس کے اقوال کو چھوڑ کر فقط قرآن اور حدیث صحیح کا مطالعہ اور ان کے احکام وہدایات کی سچی پابندی کرے تو اسے اپنے دین و دنیا کے تمام اہم امور ان ہی میں مل جاتے ہیں اور وہ اپنی دونوں حالتوں کو بخوبی سدھا رسکتا ہے نبیؐ موصوف نے مسلمانوں کے لئے ایک کانفرنس بھی مقرر کر دی جس کا سالانہ اجلاس ہر سال مکہ میں ہوا کرتا ہے حج صرف اسی پر فرض کیا جاتا ہے جس کو سواری اور سامان سفر کی استطاعت ہے اور غیر مستطیع کے ذمہ سے حج کو اتار دینا یہ معنی رکھتا ہے کہ قوم کے مالدار اور ممتاز افراد سالانہ ایک جگہ مجتمع ہو کر اپنی سوسائٹی کے معاملات پر بحث اور اس کے سیاسی مجلسی اور باہمی اعانت ہمدردی کے خیالات کو تازہ کریں۔ نبی نے ہر مسلمان پر زکوٰۃ فرض کر کے فقیر کی پریشان حالی کا دفعیہ کر دیا ہے۔ اگر مسلمان اس صدقہ کو مفروضہ پابندی سے ادا کرتے رہیں تو قوم میں فقیر و ننگے کا کہیں وجود ہی نہ رہے اور آمد وخرچ کا باقاعدہ حساب رکھنے سے کفایت شعاری ہی خود بخود پیدا ہو جائے۔ قرآن عربی زبان میں ہے اور ہر مسلمان پر اس کو عربی زبان ہی میں سمجھنے کی پابندی ہے۔ اس عظیم الشان آدمی نے اسلام کی ایک زبان بھی مقرر کر دی ہے کیونکہ اگرچہ تمام مسلمانوں پر خود براہ راست عربی زبان حاصل کر کے قرآن کے فہم کا حصول لازمی نہیں لیکن علماء اور مجتہد اماموں پر تو ضرور واجب ہے اور اسی وجوب کو مسلمانوں کے لئے ایک عام زبان مقرر کرنے کا ذریعہ تسلیم کیا جاسکتا ہے۔

نبی نے ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر افضل ہونے کا ذریعہ صرف پاکبازی اور خداترسی کو قرار دے کر افراد قوم کے لئے ترقی کرنے اور نام آور ہونے کا راستہ بتا دیا ہے اسلام کی حکومت اصل میں سچی جمہوری حکومت تھی مسلمان اپنے حاکم و سردار کو خود چن لیا کرتے تھے جس کو خلیفہ کہتے ہیں کچھ عرصہ تک مسلمان اس طریقہ کی پیروی کرتے رہے۔ چنانچہ خلافت کی بیعت اسی حاکم کے انتخاب کا ایک رمز اور جمہوری حکومت کا نشان ہے۔

نبی نے یہ کہہ کر کہ کسی عرب کو غیر عرب پر اور غیر عرب کو عرب پر کوئی فضیلت نہیں،، غیر عرب آدمیوں کے لئے قبول اسلام میں آسانی پیدا کر دی اور یہ ارشاد کر کے کہ تمام مخلوق خدا کا کنبہ ہے اور جو شخص کنبہ الٰہی کو زیادہ نفع پہنچائے وہی خدا کا پیارا ہے غیر مسلم اقوام کے لئے اسلامی ممالک اور حکومتوں میں بآرام زندگی بسر کرنے کا سامان کر دیا۔

نبی نے انسان کی خانگی زندگی پر بھی گہری نظر ڈالی اور شادی بیاہ کے معاملات نسل بڑھانے اور ترکہ ومیراث تقسیم کرنے کی ہدایتیں مرتب کیں اور عورت کی شان بڑھا دی۔

معاملات دُنیا پر نظر فرما کر لوگوں کے کاروبار اور قصوں اور قضیوں کے فیصل کرنے کے قوانین وضع کئے اور حکمرانی کے آئین بنائے اُنھوں نے سلطنت کے مالی صیغہ کو بھی چھیڑا اور اس غرض سے بیت المال (خزانہ عامرہ) کے قوانین وضع کئے۔ علم کی طرف ان کی توجہ بہت زیادہ مبذول تھی۔

اُنھوں نے علم وحکمت کو مومن کا گم گشتہ مال قرار دیا اور مسلمانوں کو ہدایت کی کہ علم ضرور طلب کریں خواہ اس کے لئے اُنھیں اقصائے مشرق کا سفر کرنا پڑے اسی ہدایت کا نتیجہ تھا کہ مسلمانوں نے علم وہنر کی ہر شاخ سے خوشہ چینی کی اور قصر علم وکمال کا کوئی دروازہ ایسا نہیں رہنے دیا جس کو اُنھوں نے نہ کھولا ہو۔

مسلمانوں کے ایام عروج میں علم کو جو فروغ حاصل ہوا ہے دنیا اور دنیا کی تاریخ اس کی شاہد ہے اور رہے گی پس کیا جس نے یہ تمام کام کئے ہوں **وہ دنیا میں سب سے بڑا نہ ہوگا۔**

(الحکم 7 مارچ 1911ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120828 میں نادیہ ریاض

بنت ریاض احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/16 دارالیمن وسطی سلام ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہکی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور رنگ 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نادیہ ریاض گواہ شد نمبر 1۔ عدنان احمد ناصر ولد بشیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 2۔ عاشر احمد ولد نصیر احمد انور

مسل نمبر 120829 میں راجہ رغیب احمد

ولد راجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 6 جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ رغیب احمد گواہ شد نمبر 1۔ راجہ مبارک احمد ولد راجہ محمد افضل گواہ شد نمبر 2۔ نوید احمد مبشر ولد مبارک احمد ہاشمی

مسل نمبر 120830 میں حسبانہ مبارک

بنت راجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 6 جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حسبانہ مبارک گواہ شد نمبر 1۔ راجہ مبارک احمد ولد راجہ محمد افضل گواہ شد نمبر 2۔ نوید احمد مبشر ولد مبارک احمد ہاشمی

مسل نمبر 120831 میں ماریہ شمس

زوجہ طاہر احمد شمس قوم جٹ پیشہ استاد عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 6 جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) ترکہ والد 6 لاکھ 85 ہزار روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 6.530 تولہ مالیتی 2 لاکھ 70 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 9360 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ماریہ شمس گواہ شد نمبر 1۔ طاہر احمد شمس ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120832 میں مبشر انیب احمد

ولد مقبول احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر انیب احمد گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد گواہ شد نمبر 2 ثاقب احمد بلال ولد شیخ حارث احمد

مسل نمبر 120833 میں محمد اسد بلال

ولد محمد امین قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسد بلال گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120834 میں سیف اللہ

ولد نصیر احمد قوم رند پیشہ طالب علم جامعہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف اللہ گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120835 میں انتصار احمد

ولد اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انتصار احمد گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120836 میں کامران یوسف بھنڈار

ولد محمد یوسف بھنڈار قوم ...... پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران یوسف بھنڈار گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120837 میں محمد یوسف

ولد نذیر احمد قوم سپرا پیشہ طالب علم جامعہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120838 میں اسامہ بابر

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ بابر گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120839 میں حمزہ اختر بھٹی

ولد اختر محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم جامعہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ اختر بھٹی گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120840 میں اسد اللہ بھٹی

ولد عنایت اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم جامعہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ بھٹی گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120841 میں حافظ سہیل احمد

ولد محمد صدیق بندیشہ قوم ...... پیشہ طالب علم جامعہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ سہیل احمد گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر120842 میں حافظ عمر خالد

ولد خالد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم جامعہ عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ عمر خالد گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر120843 میں سدید احمد بشیر

ولد فضل احمد ناز قوم جوئیہ پیشہ طالب علم جامعہ عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سدید احمد بشیر گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر120844 میں ابرار احمد

ولد افتخار احمد قوم ...... پیشہ طالب علم جامعہ عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ابرار احمد گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ اسامہ مقیب ولد جاوید احمد

مسل نمبر120845 میں حمزہ دلاور

ولد دلاور محمود قوم مغل پیشہ طالب علم جامعہ عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حمزہ دلاور گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر120846 میں اویس احمد

ولد اسلم پرویز قوم بٹ پیشہ طالب علم جامعہ عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اویس احمد گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2 ۔اسامہ مقیب ولد جاوید احمد

مسل نمبر120847 میں وحید احمد ظفر

ولد ظفر اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید احمد ظفر گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔حافظ فواد احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر120848 میں رانا تحسین احمد

ولد خالد عباس قوم رانا پیشہ طالب علم جامعہ عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا تحسین احمد گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد منیب ولد مشتاق احمد

مسل نمبر120849 میں سدرہ ایمن

بنت محمد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور کوکا 1 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سدرہ ایمن گواہ شد نمبر1۔طارق عزیز ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر2۔صوفی احمد یار ولد محمد زکریا

مسل نمبر120850 میں یاسمین طاہرہ

بنت محمد ایوب قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/اپریل 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔یاسمین طاہرہ گواہ شد نمبر1۔محمد ایوب ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2۔ناصر احمد ولد محمد اکبر

مسل نمبر120851 میں صباء فاتح

زوجہ محمد فاتح قوم...... پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/28 المہدی مارکیٹ دارالرحمت شرقی راجیکی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 2 تولہ مالیتی 1 لاکھ روپے (2) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔صباء فاتح گواہ شد نمبر1۔نعیم احمد شاہد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر2۔ظفر ممتاز ولد چوہدری خالد ممتاز

مسل نمبر120852 میں فریحہ عفت

بنت نثار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/1 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 1.5 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فریحہ عفت گواہ شد نمبر1۔تنویر احمد باجوہ ولد منیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر2۔محمود سجاد احمد ولد نثار احمد

مسل نمبر120853 میں عزیز احمد

ولد خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ دکان دار عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) انویسمنٹ 3 لاکھ روپے(2) سائیکل مالیتی 3 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 6500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عزیز احمد گواہ شد نمبر1۔مبارک احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2۔رانا شہزاد احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر120854 میں سرفراز بیگم

زوجہ شفیق احمد خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 5 ہزار روپے(2) جیولری 10 تولہ مالیتی 5 لاکھ روپے(3) نیشنل بینک سیونگ 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سرفراز بیگم گواہ شد نمبر1۔شفیق احمد خان ولد مجید احمد گواہ شد نمبر2۔محمد یٰسین ولد غلام احمد

مسل نمبر120855 میں فہیم احمد طاہر

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ استاد عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/1 دارالفضل غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 17 ہزار روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فہیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1۔ظفراللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید گواہ شدنمبر2۔صدیق احمد ولدعزیز الدین

مسل نمبر 120856 میں منیب احمد قدوس

ولد۔عبدالقدوس طاہرقوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/11 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منیب احمد قدوس گواہ شدنمبر1۔مقبول احمد خالد ولدمحمد اسماعیل گواہ شدنمبر2۔عبدالقدوس طاہر ولدعبدالحمید

مسل نمبر 120857 میں شمائلہ

بنت مبارک احمدقوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی حسان ربوہ ضلع وملک چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شمائلہ گواہ شدنمبر1۔حافظ حماد احمد ظفر ولد ظفراحمد گواہ شدنمبر2۔ فاروق احمد ولدنعیم احمد

مسل نمبر 120858 میں ہاشم خان

ولدمحمد صدیق قوم جام پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/6 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/اپریل2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ہاشم خان گواہ شدنمبر1۔محمد سجاد احمد ولد نثار احمد گواہ شدنمبر2۔ محسن احمد باجوہ ولداعجاز احمد باجوہ

مسل نمبر 120859 میں نازیہ خان

زوجہ خالد محمود قوم کوکھر پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 61 کوارٹرتحریک جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 50 ہزار روپے(2) جیولری 7 تولہ 2لاکھ 70 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔نازیہ خان گواہ شدنمبر1۔خالد محمود ولد عطاء محمد گواہ شدنمبر2۔واصل محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 120860 میں شازیہ احمد

زوجہ احمد توصیف انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر6 رحمٰن کالونی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 3لاکھ روپے (2) جیولری 3.97 گرام 14500 روپےاس وقت مجھے مبلغ 3 ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔شازیہ احمد گواہ شدنمبر1۔محمد حنیف ولد مشتاق احمد گواہ شدنمبر2۔منظوراحمد طاہر ولدمشتاق احمد

مسل نمبر 120861 میں لاریب اشرف چیمہ

ولدشکیل احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/3 دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ لاریب اشرف چیمہ گواہ شدنمبر1۔سلیم الدین احمد ولدحشیم الدین احمد گواہ شدنمبر2۔حافظ عمران آفتاب ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 120862 میں زینب بیگم

زوجہ منظور احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/42 دارالشکر شمالی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان ترکہ خاوند 5 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 5835 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔زینب بیگم گواہ شدنمبر1۔ معروف احمد سلطان ولد منظور احمد گواہ شدنمبر2۔سید عبدالمالک ظفر ولدسید غلام احمد نثار

مسل نمبر 120863 میں قرۃ العین سحر

بنت سید عبداللطیف الرحمٰن قوم سید پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔قرۃ العین سحر گواہ شد نمبر1۔سید عبداللطیف زوجہ سید عبدالقیوم گواہ شدنمبر2۔سید خاور لطیف سید عبداللطیف الرحمٰن

مسل نمبر 120864 میں تنزیل احمد خان

ولد رؤف عطاء خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/7 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔تنزیل احمد خان گواہ شدنمبر1۔علی رضا ولد ادریس احمد گواہ شدنمبر2۔مبشر احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 120865 میں سیدامۃ الحفیظ

بنت قاسم علی شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/7 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔سیدہ امۃ الحفیظ گواہ شدنمبر1۔تنزیل احمد خان ولد رؤف عطاء خان گواہ شدنمبر2 ۔مرزا بشارت احمد ولد مرزا البشیر احمد

مسل نمبر 120866 میں صدف وحید

زوجہ وحید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/12 دارالنصر غربی اقبال ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 200-169 گرام مالیتی 592200 روپے (2) حق مہر 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔صدف وحید گواہ شدنمبر1۔ڈاکٹر عبدالسلام ولد چوہدری مولا بخش گواہ شدنمبر2۔محمد شریف ولد چوہدری محمد ابراہیم

مسل نمبر 120867 میں امۃ النور طاہرہ

بنت محبوب انور ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-31/3 دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 10.780 گرام مالیتی 34 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ امۃ النور طاہرہ گواہ شدنمبر1۔ناصر احمد ولد محبوب انور ملک گواہ شدنمبر2۔مبشر احمد اطہر ولد محبوب انور ملک

مسل نمبر 120868 میں سجیل احمد

ولد جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/9 دارالنصر شرقی محمود ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سجیل احمد گواہ شد نمبر1۔طارق احمد ولد مبارک احمد گواہ شدنمبر2۔عمران احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 120869 میں عذرا سندس

بنت محمد رفیع قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو

گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عذرا سندس گواہ شد نمبر 1۔ ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2۔ عامر سہیل ولد محمد رفیع

مسل نمبر 120870 میں محمد رفیع

ولد غلام حسین قوم کھوکھر پیشہ دکاندار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5 لاکھ 50 ہزار روپے (2) کار سوزوکی 1 لاکھ 75 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار روپے سالانہ آمد بصورت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیع گواہ شد نمبر 1۔ ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2۔ عامر سہیل ولد محمد رفیع

مسل نمبر 120871 میں شگفتہ پروین

زوجہ محمد رفیع قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور کوکا 15 روپے (2) حق مہر 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شگفتہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2۔ عامر سہیل ولد محمد رفیع

مسل نمبر 120872 میں آصف احمد

ولد عارف محمود قوم گل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/24 دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف احمد گواہ شد نمبر 1۔ نوید احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2۔ عارف محمود ولد محمد اشرف

مسل نمبر 120873 میں عشرت طاہرہ

زوجہ عارف محمود قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/24 دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 4 تولہ مالیتی 2 لاکھ روپے (2) حق مہر 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عشرت طاہرہ گواہ شد نمبر 1۔ آصف احمد ولد عارف محمود گواہ شد نمبر 2۔ عارف محمود ولد محمد اشرف محمود

مسل نمبر 120874 میں عابدہ بشریٰ

زوجہ محمد احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) جیولری 4 تولہ 1 لاکھ 80 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عابدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 120875 میں فائزہ فرقان

زوجہ فرقان اللہ نیر قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 5.5 تولہ مالیتی 2 لاکھ 47 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فائزہ فرقان گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 120876 میں عائشہ احسان

زوجہ احسان اللہ شمس قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 4 تولہ 1 لاکھ 80 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عائشہ احسان گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 120877 میں محمد زاہد

ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ...... عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زاہد گواہ شد نمبر 1۔ متین احمد ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2۔ شفیق احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 120878 میں بشارت احمد

ولد سکندر حیات قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1۔ ماجد نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ملک جاوید اقبال ولد ملک رستم علی

مسل نمبر 120879 میں امجد احمد

ولد میاں نذیر احمد قوم ہنجرا پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ قاضی ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 16 ایکڑ 10 مرلہ (2) مکان 10 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 60 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد احمد گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد ولد میاں نور احمد گواہ شد نمبر 2۔ منور احمد ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 120880 میں نسرین عنایت

زوجہ عنایت اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 10 تولہ 4 لاکھ 70 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نسرین عنایت گواہ شد نمبر 1۔ لقمان احمد ساقی ولد نذیر احمد سانول گواہ شد نمبر 2۔ عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 120881 میں تحسین اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ محمد یار ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تحسین اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2۔ اعجاز احمد ولد صادق حسین

مسل نمبر 120882 میں نوشین اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ محمد یار ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نوشین اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2۔ اعجاز احمد ولد صادق حسین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم سلسلہ نسیم آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ لائبہ ظہیر بنت مکرم ظہیر احمد واہلہ صاحب گوٹھ محمد امین واہلہ ضلع عمرکوٹ نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 26/اکتوبر 2015ء کو گوٹھ محمد امین واہلہ میں تقریب آمین منعقد کی گئی۔ محترم وجاہت احمد قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچی سے قرآن کریم کے مختلف حصص سنے اور محترم چوہدری ناصر احمد صاحب واہلہ امیر ضلع عمرکوٹ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کرنے اور قرآن کریم کے حقائق و معارف سمجھنے اور قرآنی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم حمید احمد صاحب ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے ولید احمد ولد مکرم صغیر احمد صاحب نے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ نگہت فردوس صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 25/اکتوبر 2015ء کو تقریب آمین خاکسار کے گھر منعقد ہوئی۔ مکرم حافظ جلیل احمد صاحب معلم سلسلہ وقف جدید نے بچہ سے قرآن کریم سنا اور مکرم نور محمد صاحب معلم سلسلہ وقف جدید نے دعا کروائی۔ موصوف مکرم چوہدری غلام رسول صاحب باجوہ آف داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے اس کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم شاہد محمود بدر صاحب مربی سلسلہ بلدیہ ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی 14/اکتوبر 2015ء سے ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں اور تین دن لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں بھی داخل رہے ہیں۔ اب بھی کمزوری باقی ہے۔ احباب کرام سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح و تقریب شادی

❁ مکرم ملک بشیر احمد کھوکھر صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ صائمہ جمیل صاحبہ بنت مکرم ملک محمد جمیل کھوکھر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم صاحبزادہ فضل عمر صاحب ابن مکرم سید صدیق احمد صاحب کے ساتھ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مورخہ 4/اکتوبر 2015ء کو بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ تقریب رخصتانہ مورخہ 10/اکتوبر 2015ء کو الرفیع بینکویٹ ہال میں منعقد ہوئی جس میں مکرم سید توقیر مجتبیٰ صاحب نے دعا کروائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ پر مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ دلہن حضرت مولوی محمد جلال الدین صاحب آف پیر کوٹ ثانی رفیق حضرت مسیح موعود اور دلہا حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید آف افغانستان رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور جماعت کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم صباحت احمد صاحب واقف نو سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ حال مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم اکتوبر 2015ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام سدید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ٹھیکیدار طاہر احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کا پہلا پوتا اور مکرم داؤد احمد ناصر صاحب جرمنی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، خلافت کا حقیقی فرمانبردار اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

گمشدہ کپڑے

❁ مکرمہ سلطانہ شیخ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ بشارت احمد صاحب مکان نمبر 8 ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

مورخہ 19/اکتوبر 2015ء کو ناصر آباد غربی سے دارالشکر جاتے ہوئے موٹر سائیکل سے نئے کپڑوں کا تھیلا گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی پہنچا دیں یا درج ذیل فون نمبر پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ

0332-7074530

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ ٹھٹھ بھاٹہ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد جمیل صاحب گوجرہ حال راولپنڈی ہارٹ اٹیک کی وجہ سے مورخہ 4/اکتوبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اسی روز مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی ضلع راولپنڈی نے ٹھٹھ بھاٹہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مورخہ 5/اکتوبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلافت کے ساتھ محبت و عقیدت کا تعلق رکھنے والی اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔ بیت نور راولپنڈی کے لئے بھی وعدہ لکھوایا اور ساتھ ہی ادا کر دیا۔ واقف زندگی ہونے کی وجہ سے میرے پاس رہنے کو ترجیح دیتیں اور کبھی نام لے کر نہ پکارتیں بلکہ مربی صاحب کہتی تھیں۔ مرحومہ نے 6 بیٹے خاکسار، مکرم محمد اشرف صاحب مکرم محمد خلیل صاحب، مکرم محمد ارشد صاحب گوجرہ، مکرم محمد افضل صاحب گوجرہ، مکرم محمد اسلم صاحب لاہور، تین بیٹیاں مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ، مکرمہ شبانہ صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد صاحب اور مکرمہ روبینہ صاحبہ زوجہ مکرم محمد احسن صاحب ربوہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ کثیر تعداد میں احباب جماعت نے خود گھر تشریف لا کر اور بذریعہ فون ہمارے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم استخار احمد قمر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم محمد صدیق صاحب آف چک 64 ڈھوپ سڑی ضلع قصور مورخہ 6 مارچ 2015ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ آپ کی نماز جنازہ محترم شیخ محمد یوسف صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع قصور نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحوم 1932ء کو ضلع قصور میں پیدا ہوئے۔ 1952ء میں فوج میں بھرتی ہوئے اور 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران چھمب جوڑیاں محاذ پر دوران جنگ زخمی بھی ہوئے۔ آپ قرآن پاک کی تلاوت بڑی ہی خوش الحانی کے ساتھ کرتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ 1974ء میں مخالفت کے باوجود ثابت قدم رہے۔ آپ ایک نڈر، بہادر، خاموش طبع، نرم طبع اور خلافت سے محبت کرنے والے شریف النفس انسان تھے۔ مرکز سے آنے والے مہمانوں کی بہت تکریم کرتے اور مہمان نوازی کرتے۔ آپ نے پسماندگان میں 6 بیٹے مکرم رستم علی شاد صاحب سابق صدر جماعت کوٹ رادھا کشن ضلع قصور، مکرم محمد جاوید صاحب سٹاف افسر واپڈا، مکرم محمد اعظم صاحب واپڈا، مکرم محمد اصغر علی صاحب، مکرم پرویز انجم صاحب اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2 - خطبات امام سوال وجواب

لوگوں کو احمدیت کا پیغام لوگوں میں تقسیم کرتے دیکھا میں نے پڑھا تو دل کو یوں محسوس ہوا کہ یہی اصل (دین) ہے اور میں باقاعدہ بیعت کی غرض سے ویب سائٹ پر تمام معلومات حاصل کر کے اب یہاں آیا ہوں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر دکھائی گئی تو انہوں نے کہا کہ یہی وہ بزرگ تھے جو انہیں خواب میں راستہ دکھا رہے تھے۔

س: تفسیر کبیر کس طرح ایک شخص کے قبولیت احمدیت کا باعث بنی؟

ج: فرمایا! فرانس کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک نو مبائع دوست کمال صاحب نے بتایا کہ میں قرآن کریم کی جو تشریحات کی جاتیں ان پر مطمئن نہیں تھا کہتے ہیں کہ ایک دن میں اپنے بہنوئی نے جماعت احمدیہ کا ذکر کیا اور مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفسیر پڑھنے کو کہا میں نے جب تفسیر پڑھی تو میں دنگ رہ گیا کہ اتنی سادہ اور شفاف تفسیر چودہ سو سال میں کسی اور نے کیوں نہیں لکھی۔ اس کے بعد میرے بہنوئی نے مجھے ایم ٹی اے کا بتایا۔ انٹرنیٹ کا لنک دیا جس پر میں نے حضرت اقدس مسیح موعود کی بہت سی کتب پڑھیں اور کئی پروگرامز دیکھے۔ میرے تمام وساوس دور ہو گئے اور حقیقی دین کو جان لیا چنانچہ جماعت میں شمولیت اختیار کر لی۔

س: جماعت احمدیہ کے کن دو بنیادی اصولوں نے غیر از جماعت پر گہرا اثر کیا ہوا ہے؟

ج: سوئٹزرلینڈ کے مربی صاحب لکھتے ہیں کہ زیورخ کا ایک چرچ میں جیکب صاحب نے اپنے اس چرچ کے ساتھ جماعت کے ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کو لیا ہوا ہے اور ایک ہفتہ منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے لئے جو معلوماتی لیف لٹ جو انہوں نے شائع کیا ہے اس میں جماعت احمدیہ کے دو بنیادی اصول ہیں ایک یہ فقرہ کہ "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" اور دوسرا یہ فقرہ کہ "دین میں کوئی جبر نہیں"۔

☆☆☆☆☆

معلوماتی خبریں
ملکی اخبارات میں سے

چہل قدمی ہارٹ اٹیک سے بچانے کا ذریعہ

روزانہ 25 منٹ کی تیز چہل قدمی آپ کی زندگی میں 7 سال کا اضافہ کرسکتی ہے۔ جرمنی کی اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ روزانہ ورزش کو معمول بنا کر ہارٹ اٹیک سے موت کا خطرہ 50 فیصد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ تیز چہل قدمی 50 اور 60 سال سے زائد عمر کے افراد میں ہارٹ اٹیک سے موت کے خطرے میں نمایاں کمی کرسکتی ہے۔ جو لوگ اس کو اپنے معمولات کا حصہ بنا لیتے ہیں وہ عمر بڑھنے کے عمل کو کافی حد تک سست کر دیتے ہیں اور وہ کافی عرصے تک بوڑھا نظر آنے سے بچ سکتے ہیں۔ نیز بتایا گیا ہے کہ بظاہر اس معمولی سی جسمانی سرگرمی سے ہر عمر یا جسمانی حالت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(روزنامہ نئی بات یکم ستمبر 2015ء)

دوپہر کو سونا بلڈ پریشر کم کرنے کیلئے مفید

لندن میں یورپین سوسائٹی آف کارڈیالوجی کانفرنس کے دوران پیش کی گئی تحقیق کے مطابق روزانہ دوپہر میں ایک گھنٹہ یا اس سے زائد وقت تک سونا بلڈ پریشر میں کمی لانے اور ادویات کا استعمال کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یونان کے ماہرین طب کی جانب سے کی جانے والی تحقیق کے مطابق دوپہر کو قیلولہ خون کے دباؤ کو کم کرتا ہے جس کے باعث بلڈ پریشر کیلئے درکار ادویات کی ضرورت بھی زیادہ نہیں رہتی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ عادت بلڈ پریشر ریڈنگ کو 4 فیصد تک کم کرتی ہے۔ محققین کے مطابق اگرچہ بظاہر یہ کچھ زیادہ نہیں لگتی مگر بلڈ پریشر کی سطح میں معمولی سی بھی کمی ہارٹ اٹیک اور فالج جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ 10 فیصد تک کم کر دیتی ہے۔ اسی طرح قیلولہ کرنے کے عادی افراد کو ہائی بلڈ پریشر کے نتیجے میں خون کی شریانوں اور دل کے کم نقصانات کا سامنا ہوتا ہے۔

(روزنامہ نئی بات یکم ستمبر 2015ء)

سمارٹ تھرمامیٹر:

بلیو سپارک نے کنزیومر الیکٹرونکس شو میں "ٹیپ ٹریک" نامی سمارٹ تھرمامیٹر متعارف کرایا ہے۔ یہ تھرمامیٹر بینڈ ایج کی طرح جسم سے چپک جاتا ہے اور بلیوتوتھ کی مدد سے قریب موجود ٹیپ یا سمارٹ فون کو مسلسل بخار کی ریڈنگ بھیجتا رہتا ہے۔ بچے کو تھرمامیٹر محسوس بھی نہیں ہوتا ہے اور والدین اسے ڈسٹرب کئے بغیر اس کے بخار سے مطلع رہ سکتے ہیں۔

(روزنامہ نئی بات 4 جون 2015ء)

ذہنی تشدد سے بچوں میں میگرین کے امکانات

ماہرین کا کہنا ہے کہ والدین کے درمیان جھگڑوں اور جسمانی تشدد کا نشانہ بننے والے بچوں میں میگرین یا آدھے سر درد کی بیماری کے امکانات دوسرے لوگوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ آن لائن جریدے ہیڈیک جنرل میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق کینیڈا کی یونیورسٹی آف ٹورانٹو سے منسلک ماہرین نے 18 برس سے زائد عمر کے 23 ہزار افراد کے روزمرہ معمولات اور ان کی بیماریوں کے ریکارڈ کا جائزہ لیا۔ تحقیق کے دوران انکشاف ہوا کہ ایسے مرد جنہیں بچپن میں والدین کے جھگڑوں کا سامنا رہا ان میں دیگر لوگوں کے مقابلے میں مائیگرین کا مرض 3 گناہ سے بھی زیادہ جبکہ خواتین میں 3 گنا سے کچھ کم دیکھا گیا۔

(روزنامہ دنیا 30 جون 2015ء)

موڑ کے آر پار دیکھنے والی ٹیکنالوجی

جرمن کار ساز ادارے نے گاڑی میں سپلٹ ویو کیمرہ ٹیکنالوجی متعارف کرائی ہے جس کی مدد سے ڈرائیور کسی بھی موڑ پر پہنچنے سے پہلے ہی دائیں بائیں سے آنے والی ٹریفک کو بھی دیکھ سکے گا۔ گرل میں لگے کیمرے کو ایکٹیویٹ کرنے سے ڈرائیور موڑ کے اطراف سے آنے والی ٹریفک کو سامنے لگی سکرین پر دیکھ سکے گا۔ ماہرین کے مطابق اس ٹیکنالوجی سے ٹریفک حادثوں میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔

(روزنامہ دنیا 30 جون 2015ء)

بجلی بند رہے گی

مندرجہ ذیل شیڈیول کے مطابق بجلی کی سپلائی بوجہ Maintenance بند رہے گی۔ اہالیان ربوہ نوٹ فرمالیں۔

مورخہ 5 نومبر 2015ء کو چناب نگر فیڈر کی بجلی صبح 9 بجے تا دوپہر 1 بجے تک بند رہے گی۔ اس سے دارالیمن، باب الابواب، دارالصدر اور اقصیٰ روڈ کے محلہ جات متاثر ہوں گے۔

مورخہ 10 اور 12 نومبر کو ڈاور فیڈر کی سپلائی صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اس سے دارالنصر، دارالعلوم، نصرت آباد، نصیر آباد، طاہر آباد اور دارالبرکات کے محلہ جات متاثر ہوں گے۔

مورخہ 17 اور 26 نومبر کو فیکٹری ایریا فیڈر کی بجلی کی روصبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک بند رہے گی۔ اس سے فیکٹری ایریا، دارالرحمت، نصیر آباد سلطان، شکور پارک، ناصر آباد اور دارالفتوح کے محلہ جات متاثر ہوں گے۔

(سب ڈویژنل آفیسر فیسکو چناب نگر)

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالجبار صاحب ولد مکرم محمود احمد صاحب کارکن سوئمنگ پول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کا مورخہ 6 نومبر 2015ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں دل کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆..........☆..........☆

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔نومبر

طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:18

احباب کے پُرزور اصرار پر ایک مرتبہ پھر
گرینڈ سیل میلہ
6 نومبر جمعۃ المبارک کے دن
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

ضرورت آیا
ایک محنتی آیا کی فوری ضرورت جو کچن اور گھر کا کام جانتی ہو
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944,0315-6705199

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

تمام قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں
شبیر ایڈورٹائزر اینڈ پراپرٹی ڈیلر
شبیر احمد وڑائچ: 0333-9791043
0304-5967101

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

FR-10

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ماڈرن پینٹ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
خرم شہزاد: 03339797372 طاہر محمود: 03218507783
دکان: 047:6214437
لنک ساہیوال روڈ نزد گیٹ نمبر 2 بیت اقصیٰ دارالبرکات ربوہ

ایک نام مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹیڈیم پورروڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر مارکیٹ بالمقابل گراؤنڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کرکے دعائیں حاصل کررہا ہے

حکیم عبدالحمید اعوان
چشمہ فیض مطب حمید کا مشہور دواخانہ

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com